پاکستان اور افغانستان میں خشک سالی کی لہر

پاکستان، افغانستان اور بعض افریقی ممالک میں ان دنوں خشک سالی اور قحط کے امتحان نے قیامت صغریٰ برپا کی ہوئی ہے۔ فقر و غربت تو ویسے بھی اس کلبہ افلاس کا مقدر ہیں۔ ایسے میں بھوک و پیاس کے پیوند بھی اس قبائے چاک کی زینت بن گئے۔ ؎

زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں　　ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں

مال و سیم و زر اور مختلف نعمتوں سے مالا مال عالم اسلام کے برادران اس محشر کی گھڑی میں پانی کی ایک ایک بوند کے لئے ترس رہے ہیں۔ بچے شدت پیاس اور بھوک سے بلک رہے ہیں۔ جانور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر رہے ہیں لیکن کسی کو بھی اس ابتلا و آزمائش کے لمحات میں امداد و تعاون کا احساس شعور نہیں ہو رہا۔ حکومت کی کاروائیاں جاری ہیں۔ لیکن امداد سے زیادہ ذرائع ابلاغ پر حکومتی مبالغہ آرائی اور تشہیر پسندی کا عنصر نمایاں ہے۔ نامور فلاحی ادارے مسلمانوں کی امداد سے نالاں، قدرت بھی نا مہرباں اور ابرِ رحمت بھی گریزاں۔ اس عالم بے سامانی میں کس کے سامنے ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دامن طلب پھیلائیں............؟ ؎

کس طرف جاؤں کدھر دیکھوں کسے آواز دوں　　اے ہجوم نامرادی جی بہت گھبرائے ہے

شاید اس عذاب میں ہماری شامت اعمال کا بھی حصہ ہے اور کچھ حکومتوں کی نااہلی اور ناقص منصوبہ بندی کا بھی دخل ہے۔ خداوند رزاق و کریم تیرے ہی دربار میں ہم اپنا دست طلب دراز کرتے ہیں۔ کہ اپنے پریشاں حال نام لیواؤں پر پیارے نبی ﷺ کے صدقہ اپنے رحم و کرم اور شان رزاقیت کے دروازے وا کردے۔ هوالذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا و ینشر رحمته۔

O............☆............O

نوٹ: توہین رسالتؐ ایکٹ میں ترمیم اور طریقہ کار میں تبدیلی نہ کرنے کا چیف ایگزیکٹیو پرویز مشرف کی پُر زور وضاحت کے بعد لکھے گئے شذرہ کی اشاعت ملتوی کردی گئی ہے۔